پریکٹیکم

کورس کوڈ: 110

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

پریکٹیکم مینویل

(Practicum Manual in Urdu)

ڈپلومہ کورس　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کورس کوڈ:110

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اشاعت کا سال 2025

تعداد اشاعت ....

نگران طباعت .... ڈاکٹر سرمد اقبال

طابع.. AIOU پرنٹنگ پریس، اسلام آباد

ناشر .... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کورس ٹیم

چیئرمین: ڈاکٹر محمد اجمل چوہدری

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی اور تعلیم جاریہ،

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

تالیف و ترتیب: 1- مسز میمونہ طارق

۲۔ ڈاکٹر طاہرہ بی بی

اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی اور تعلیم جاریہ

نظر ثانی: محترم عابد گِل

کمپوزنگ: محمد جاوید

کورس رابطہ کار / کورس کوارڈینیٹر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی

پیش لفظ

یہ مینول ڈپلومہ کورس کے حصے "پریکٹم" کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ طلبہ عملی تربیت کے تمام اجزاء کو بخوبی سمجھ سکیں۔ اس میں ورکشاپ، فیلڈ آبزرویشن، لیسن پلان، اور ماڈل لیسن پلان کی تفصیلات شامل ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ اپنی تھیوری کو عملی میدان میں بروئے کار لا سکیں اور تدریس کے لیے ضروری مہارتیں حاصل کر سکیں۔

تعلیم کا مقصد محض کتابی علم فراہم کرنا نہیں بلکہ فرد کو ایسی صلاحیتوں سے آراستہ کرنا ہے جو عملی زندگی میں کامیابی کے لیے ضروری ہوں۔ لٹریسی اور نان فارمل ایجوکیشن کے شعبے میں یہ حقیقت اور بھی زیادہ اہمیت اختیار کر جاتی ہے کیونکہ یہاں سیکھنے والوں کا تعلق عموماً ایسے پس منظر سے ہوتا ہے جہاں رسمی تعلیم کے مواقع محدود یا غیر موجود ہوتے ہیں۔ اس صورتحال میں ایک تربیت یافتہ اور ہنر مند معلم ہی وہ کردار ادا کر سکتا ہے جو نہ صرف علم منتقل کرے بلکہ طلبہ میں سیکھنے کا شوق اور زندگی میں آگے بڑھنے کا حوصلہ بھی پیدا کرے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، فاصلاتی اور غیر رسمی تعلیم کے میدان میں ایک نمایاں ادارہ ہے جو نہ صرف نصابی علم فراہم کرتا ہے بلکہ طلبہ کو عملی تربیت کے ذریعے معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی یہ **پریکٹیکم مینول** ہے، جو ڈپلومہ ان لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کے طلبہ کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس مینول کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ اپنی فیلڈ میں جا کر سیکھنے کے عمل کا مشاہدہ کریں، اس کا تجزیہ کریں، اور عملی تدریس کی مہارتوں کو بروئے کار لائیں۔

پریکٹیکم کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ طلبہ کو "کلاس روم تھیوری" سے "حقیقی دنیا" کے تجربے تک لے جاتا ہے۔ طلبہ جب کسی لٹریسی سینٹر، نان فارمل ایجوکیشن ادارے یا کمیونٹی بیسڈ اسکول میں جا کر تدریسی عمل کا مشاہدہ کرتے ہیں تو وہ کتابی معلومات کو عملی تناظر میں دیکھ پاتے ہیں۔ یہ مشاہدہ نہ صرف ان کے علم کو وسیع کرتا ہے بلکہ انہیں یہ سمجھنے میں بھی مدد دیتا ہے کہ مختلف تعلیمی ماحول میں کون سی تدریسی حکمتِ عملیاں زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہیں۔

اس مینول میں پریکٹیکم کے مختلف اجزاء کی وضاحت کی گئی ہے، جن میں **آن لائن ورکشاپس میں شرکت**، **فیلڈ آبزرویشن**، **لیسن پلان کی تیاری**، اور **ماڈل لیسن پلانز کا مطالعہ** شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، فیلڈ آبزرویشن کے لیے ایک معیاری فارمیٹ اور مثالیں بھی فراہم کی گئی ہیں تاکہ طلبہ اس عمل کو منظم انداز میں مکمل کر سکیں۔

میری توقع ہے کہ یہ مینول نہ صرف طلبہ کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنے گا بلکہ ان کے اندر تخلیقی سوچ، تجزیاتی صلاحیت، اور تدریسی مہارتوں کو بھی فروغ دے گا۔ عملی مشاہدے اور تدریس کے ذریعے وہ ایک بہتر معلم اور ایک فعال سماجی کارکن کے طور پر ابھر سکیں گے، جو اپنی کمیونٹی میں تعلیم کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گا۔

آخر میں، میں اُن تمام افراد کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس مینول کی تیاری میں براہِ راست یا بالواسطہ مدد فراہم کی۔ میری دعا ہے کہ یہ رہنما کتاب طلبہ کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگی میں کامیابی کا زینہ ثابت ہو۔

کورس کا تعارف

پریکٹیکم ایک ایسا عملی جز ہے جس میں طلبہ کو حقیقی تدریسی ماحول میں مشاہدہ اور تدریس کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ جز طلبہ کی تدریسی مہارت، کلاس روم مینجمنٹ، اور تعلیمی مواد کے مؤثر استعمال کی صلاحیت کو نکھارتا ہے۔

پریکٹیکم ایک ایسا تعلیمی عمل ہے جس میں طلبہ کو موقع دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی تھیوری پر مبنی معلومات کو عملی ماحول میں آزما سکیں۔ یہ عمل محض ایک اضافی سرگرمی نہیں بلکہ نصاب کا بنیادی حصہ ہے، خاص طور پر اس وقت جب بات لٹریسی اور نان فارمل ایجوکیشن کی ہو۔ اس شعبے میں کامیاب تدریس کا انحصار نہ صرف مواد کی سمجھ بوجھ پر ہے بلکہ اس پر بھی ہے کہ ایک معلم حقیقی تدریسی ماحول میں کس طرح اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرتا ہے۔

ڈپلومہ ان لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن میں پریکٹیکم کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ تدریسی عمل، کلاس مینجمنٹ، طلبہ کے رویوں، اور تدریسی وسائل کے استعمال کا براہِ راست مشاہدہ کریں۔ یہ مشاہدہ انہیں یہ سیکھنے میں مدد دیتا ہے کہ کس طرح تعلیمی سرگرمیوں کو مختلف حالات اور ضرورتوں کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے۔

پریکٹیکم تین اہم حصوں پر مشتمل ہے۔

1. **آن لائن ورکشاپ:** یہ طلبہ کو ابتدائی رہنمائی فراہم کرتی ہے کہ فیلڈ میں جا کر کیا مشاہدہ کرنا ہے اور اس کا ریکارڈ کس طرح رکھنا ہے۔ ورکشاپ میں فیلڈ آبزرویشن اور لیسن پلان کی تیاری کے بنیادی اصول سکھائے جاتے ہیں۔
2. **فیلڈ آبزرویشن:** طلبہ کسی لٹریسی یا نان فارمل ایجوکیشن ادارے کا دورہ کرتے ہیں اور تدریسی عمل، تدریسی حکمتِ عملیوں، طلبہ کے ردِ عمل، اور ماحول کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ اس کے لیے ایک معیاری فارمیٹ دیا گیا ہے تاکہ تمام مشاہدات یکساں اور قابلِ تجزیہ ہوں۔
3. **لیسن پلان کی تیاری:** فیلڈ مشاہدے کی بنیاد پر طلبہ اپنا لیسن پلان تیار کرتے ہیں، جو عملی تدریس میں استعمال ہو سکتا ہے۔ اس مینول میں دو ماڈل لیسن پلانز دیے گئے ہیں جو طلبہ کو مثال کے طور پر رہنمائی فراہم کریں گے۔

پریکٹیکم کی یہ سرگرمیاں طلبہ میں نہ صرف تدریسی مہارت پیدا کرتی ہیں بلکہ ان میں مشاہدہ، تجزیہ، اور تخلیقی سوچ کی صلاحیت کو بھی پروان چڑھاتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل طلبہ کو کمیونٹی کے ساتھ براہِ راست جڑنے اور مقامی تعلیمی مسائل کو سمجھنے کا موقع دیتا ہے، جو ایک مؤثر معلم کی اہم خصوصیت ہے۔

یہ مینول طلبہ کو قدم بہ قدم رہنمائی فراہم کرتا ہے تاکہ وہ پریکٹیکم کے تمام مراحل کو کامیابی سے مکمل کر سکیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ نہ صرف تعلیمی نظریات کو سمجھیں بلکہ انہیں عملی شکل دینے کے قابل بھی ہوں۔ یوں یہ پریکٹیکم ان کے لیے ایک عملی تجربہ گاہ کا کردار ادا کرے گا جہاں وہ مستقبل کے لیے اپنی پیشہ ورانہ بنیادیں مضبوط کر سکیں گے۔

کورس کے مقاصد

اس پریکٹیکم کا مقصد طلبہ کو درج ذیل مہارتیں فراہم کرنا ہے:

1. لٹریسی اور نان فارمل ایجوکیشن کے اداروں میں فیلڈ ورک اور مشاہدہ کی صلاحیت پیدا کرنا۔
2. تدریسی منصوبہ بندی اور تدریس میں عملی تجربہ حاصل کرنا۔
3. ماڈل لیسن پلان تیار کرنے اور پیش کرنے کی مہارت حاصل کرنا۔
4. فیلڈ میں مشاہدے کی بنیاد پر تجزیہ اور رپورٹ لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
	عنوان
....	پریکٹیکم (Practicum) کے اجزاء کی تقسیم
....	1- آن لائن ورکشاپ
....	نمونہ ورکشاپ شیڈول
....	2۔ فیلڈ آبزرویشن: (غیر رسمی تعلیمی مرکز اور اس سے ملحقہ کمیونٹی)
....	مشاہدہ کی تفصیل
....	آبزرویشن ریفلیکشن
....	ریفلیکشن فارمیٹ
....	سبقی منصوبہ بندی
....	سبقی منصوبہ بندی کا بنیادی خاکہ
....	لیسن پلان بنانے کی رہنمائی برائے اساتذہ غیر رسمی سکول
....	لیسن پلان کی اہمیت
....	لیسن پلان بنانے کے بنیادی اصول
....	ماڈل لیسن پلان (مثالی سبقی منصوبہ سازی) کے بنیادی اجزاء
....	طلباء کی ذمہ داریاں

پریکٹیکم (Practicum) کے اجزاء کی تقسیم

پریکٹیکم درج ذیل اجزاء پر مشتمل ہو گا:

نمبر شمار	جزو	نمبر
1	آن لائن ورکشاپ	20
2	فیلڈ آبزرویشن (15)	30
3	لیسن پلان (15)	30
4	دو ماڈل لیسن پلان	20
کامیابی کے نمبر: 40		کل نمبر: 100

1- آن لائن ورکشاپ:

دورانیہ: 3 دن (ہر دن 3 گھنٹے)

- **مواد:**
  - نان فارمل ایجوکیشن میں تدریس کے اصول
  - لیسن پلان کی تیاری
  - فیلڈ آبزرویشن کا طریقہ کار
  - ورکشاپ میں تدریسی مہارت، کلاس روم مینجمنٹ، مواد کی تیاری، اور طلبہ کے ساتھ مؤثر رابطے پر سیشنز ہوں گے۔
- طلبہ کی حاضری اور شرکت لازمی ہے۔
- طریقہ کار: گوگل میٹ / زوم کے ذریعے لیکچرز، ڈیمونسٹریشن (مظاہراتی طریقے) اور سوال و جواب۔

نمونہ ورکشاپ شیڈول

پہلا دن	
وقت	**سرگرمی**
30منٹ	تعارفی سیشن
60منٹ	مؤثر تدریسی تکنیکیں
60منٹ	لیسن پلان کی تیاری وترتیب
30منٹ	ہدایات برائے ماڈل تدریس کی مشق
دوسرا دن	
وقت	**سرگرمی**
30منٹ	طلبا کے لیسن پلان اور بہتری کی رائے
60منٹ	طلبا کے لیسن پلان اور بہتری کی رائے
60منٹ	طلبا کے لیسن پلان اور بہتری کی رائے
30منٹ	طلبا کے لیسن پلان اور بہتری کی رائے
تیسرا دن	
وقت	**سرگرمی**
30منٹ	طلبا کے لیسن پلان اور بہتری کی رائے
60منٹ	طلبا کے لیسن پلان اور بہتری کی رائے
60منٹ	طلبا کے لیسن پلان اور بہتری کی رائے
30منٹ	طلبا کے لیسن پلان اور بہتری کی رائے

2۔ فیلڈ آبزرویشن: (غیر رسمی تعلیمی مرکز اور اس سے ملحقہ کمیونٹی)

مقصد:

طلبہ کو حقیقی تعلیمی ماحول میں مشاہدے اور تجزیے کا موقع فراہم کرنا۔

طریقہ کار:

- طلبہ کسی لٹریسی سنٹر، نان فارمل ایجوکیشن اسکول یا کمیونٹی لرننگ سنٹر میں جا کر تدریس، طلبہ کی شرکت، تدریسی مواد اور تدریسی حکمت عملی کا مشاہدہ کریں گے۔

آبزرویشن فارمیٹ:

مشاہدہ کرنے والا	مشاہدہ کا وقت	مقام	ادارے کا نام	تاریخ

مشاہدہ کی تفصیل:

1. تدریسی ماحول کی کیفیت
2. استاد کا تدریسی انداز
3. طلبہ کی شرکت اور دلچسپی
4. استعمال شدہ تدریسی مواد
5. درپیش چیلنجز

آبزرویشن ریفلیکشن:

مشاہدے کے بعد طالب علم اپنے تجربات اور سیکھنے پر غور کرے گا۔

ریفلیکشن فارمیٹ: (فیلڈ نوٹ تحریر کرتے وقت مندرجہ ذیل سوالات سے مدد لی جائے گی)

- میں نے مشاہدے سے کیا سیکھا؟
- کون سی تدریسی حکمت عملیاں مؤثر رہیں؟
- میں اپنی تدریس میں کیا شامل کروں گی / گا؟
- کن پہلوؤں میں مزید بہتری کی ضرورت ہے؟

جزو	تجزیہ	سفارشات
تدریسی طریقہ	مشاہدہ شدہ مضبوط پہلو	بہتری کے لیے تجاویز
طلبہ کا رویہ	مثبت پہلو	بہتری کے لیے تجاویز
تدریسی مواد	مؤثریت	متبادل یا اضافہ

فیلڈ نوٹ

پہلا دن : تاریخ:_____________

مشاہدہ:

____

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

____

نام و دستخط: ____________________

فیلڈ نوٹ

دوسرا دن: تاریخ:____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ________________

فیلڈ نوٹ

تیسرا دن:　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　تاریخ:__________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ____________

فیلڈ نوٹ

چوتھا دن: تاریخ:____________

مشاہدہ:

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

____

____

____

____

نام و دستخط: ____________________

فیلڈ نوٹ

پانچواں دن: تاریخ:____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ____________________

فیلڈ نوٹ

چھٹا دن: تاریخ:____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ____________________

فیلڈ نوٹ

ساتواں دن :　　　　　　　　　　　　　　　　تاریخ:____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ________________

فیلڈ نوٹ

آٹھواں دن:　　　　　　　　　　تاریخ:__________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط:

فیلڈ نوٹ

نواں دن : تاریخ:____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ________________

فیلڈ نوٹ

دسواں دن: تاریخ:______________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ______________________

فیلڈ نوٹ

گیارہواں دن

تاریخ:____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ____________________

فیلڈ نوٹ

بارہواں دن :   تاریخ:_____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ____________________

فیلڈ نوٹ

تیرہواں دن: تاریخ: ____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ____________

فیلڈ نوٹ

چودھواں دن تاریخ:____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ____________

فیلڈ نوٹ

پندرھواں دن: تاریخ:____________

مشاہدہ:

غیر رسمی سکول / تعلیمی مرکز کے ٹیچر کی رائے:

نام و دستخط: ________________

سبقی منصوبہ بندی

سبقی منصوبہ بندی کا بنیادی خاکہ:

عنوان سبق	کلاس کی سطح	دورانیہ	مقاصد سبق	تدریسی مواد	تدریسی طریقہ	سرگرمیاں	جائزہ

لازمی سبقی منصوبہ بندی کے حصوں پر مثالی سبقی منصوبہ بندی

عنوان سبق : اردو حروف تہجی　　　　**جماعت:** تعلیم بالغاں

دورانیہ: 35 منٹ

مقاصد:

1. طلبہ حروف تہجی کی شناخت کر سکیں۔
2. طلبہ ہر حرف کی آواز صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

مواد:

چارٹ، تصویری کارڈز، تختہ سیاہ، چاک۔

طریقہ کار:

- استاد حرف دکھائے گا اور آواز نکالے گا۔
- طلبہ دہرانے کی مشق کریں گے۔
- تصویری کارڈز سے حروف کی پہچان کروائی جائے گی۔

سرگرمی:

"حرف تلاش کریں" کھیل۔

جائزہ :

طلبہ سے سیکھے گئے حروف کی آوازوں سے بننے والے مختلف الفاظ بنانے کو کہا جائے گا۔

یہ فارمیٹس خاص طور پر **نان فارمل کمیونٹی ٹیچرز** کے لیے تیار کیے جائیں گے تا کہ وہ عملی طور پر فیلڈ میں انہیں استعمال کر سکیں۔

لیسن پلان بنانے کی رہنمائی برائے اساتذہ غیر رسمی سکول

غیر رسمی تعلیمی ماحول میں لیسن پلان ایک ایسا عملی خاکہ ہے جو استاد کو سبق کی تدریس میں منظم رہنے، وقت کا مؤثر استعمال کرنے، اور طلبہ کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے بہترین نتائج حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چونکہ **بالغ خواندگی**، **ملٹی گریڈ ٹیچنگ** اور **متبادل تعلیمی راستے** تینوں ہی تدریسی میدانوں میں مختلف نوعیت کے چیلنجز اور مواقع ہوتے ہیں، اس لیے لیسن پلان کی تیاری میں درج ذیل امور کو خصوصی اہمیت دینی چاہیے۔

لیسن پلان کی اہمیت

- استاد کو سبق کی سمت اور ہدف واضح کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- مختلف سطح کے طلبہ کے لیے موزوں تدریسی حکمت عملی اختیار کی جا سکتی ہے۔
- تدریس کے دوران وقت کا بہتر انتظام ممکن ہوتا ہے۔
- تدریسی مواد اور سرگرمیوں کو طالب علم کی ضرورت کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے۔
- سیکھنے کے نتائج کا مؤثر جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

لیسن پلان بنانے کے بنیادی اصول

(الف) تعلیمی مقاصد کا تعین

- سبق کے اختتام پر طلبہ کیا جان سکیں گے یا کیا کر سکیں گے؟
- تعلیم بالغاں میں مقاصد زیادہ تر **روزمرہ زندگی میں پڑھنے، لکھنے، اور حساب کے عملی استعمال** پر مبنی ہوں۔
- ملٹی گریڈ کلاس میں مقاصد ہر درجے کے لیے علیحدہ لیکن باہم جڑے ہوئے ہوں۔
- متبادل تعلیمی راستوں میں مقاصد **مہارت پر مبنی، زندگی سے جڑے، اور سیکھنے والے کے موجودہ علم سے مربوط** ہوں۔

(ب) طلبہ کی ضروریات کا جائزہ

- طلبہ کی عمر، تعلیمی پس منظر، پیشہ، اور دلچسپیاں۔
- بالغ طلبہ کا سیکھنے کا انداز اور محرکات (Motivations) ۔
- ملٹی گریڈ میں طلبہ کی تعلیمی سطح کا فرق۔
- غیر رسمی تعلیم میں دستیاب وسائل اور سہولیات۔

(ج) تدریسی مواد کا انتخاب

- مقامی زبان اور ثقافت کے مطابق مواد۔
- حقیقی زندگی کے مسائل اور مواقع کو شامل کرنا۔
- تصویروں، چارٹس، ماڈلز، اور عملی مظاہروں کا استعمال۔

(د) تدریسی حکمت عملی

- بالغوں کے لیے: مکالماتی انداز، گروپ ورک، رول پلے۔
- ملٹی گریڈ کے لیے: مشترکہ سرگرمیاں، باری باری تدریس، ہم جماعت تدریس (Peer Teaching)۔
- متبادل تعلیمی راستوں کے لیے: پراجیکٹ بیسڈ لرننگ، مسئلہ حل کرنے کی سرگرمیاں۔

(ہ) وقت کا انتظام

- ہر سرگرمی کے لیے واضح وقت مختص کرنا۔
- متبادل اور اضافی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی تاکہ اگر کچھ طلبہ جلدی مکمل کر لیں تو وہ مصروف رہیں۔

(و) جائزہ اور فیڈبیک

- سبق کے آخر میں مختصر سوالات یا عملی کام کے ذریعے سیکھنے کا جائزہ۔
- طلبہ کی آراء اور مشاہدات کو آئندہ کے لیے شامل کرنا۔

ماڈل لیسن پلان (مثالی سبقی منصوبہ سازی) کے بنیادی اجزاء

ہر فارمیٹ / ترتیب میں درج ذیل اجزا / حصے شامل ہوں گے۔

1. **سبق کا عنوان**
2. **تعلیمی مقصد / حاصلات تعلم (Learning outcomes)**
3. **متعلقہ جماعت / عمر کا گروپ**
4. **دورانیہ**
5. **ضروری مواد و وسائل**
6. **ابتدائی سرگرمی (Warm-up / Motivation)**
7. **تدریسی حکمت عملی (Teaching Methodology)**
   - تعارف (Introduction)
   - وضاحت (Explanation)
   - مشق (Practice)
   - انفرادی اور گروہی سرگرمی (Group / Individual Work)
8. **تشخیص (Assessment)**
9. **گھر کا کام / اگلے سبق کی تیاری**
10. **اساتذہ کے لیے تدریسی نوٹ**

ذیل میں مختلف موضوعات سے متعلق اوپر بتائے گئے سبقی منصوبہ بندی کے لیے مزید ترتیبات دی جارہی ہیں۔

ترتیب 1: تعلیم بالغاں (Adult Literacy)

- سبق کا عنوان: "اردو حروف تہجی سیکھنا"
- تعلیمی مقصد: بالغ / لرنرز سیکھنے والے 37 بنیادی حروف تہجی کو پہچان سکیں اور ان کا تلفظ درست ادا کر سکیں۔

- جماعت:15 سال اور اس سے زائد عمر کے ناخواندہ بالغ
- دورانیہ:45منٹ
- مواد:چارٹ، فلیش کارڈز، تختہ سفید، مارکر
- تدریسی حکمت عملی:
  - چارٹ سے حروف دکھا کر پہچان کروانا
  - آواز کے ساتھ دہرانا
  - فلیش کارڈز کے ذریعے انفرادی مشق
  - گروپ گیم "حرف پہچانو"
- تشخیص:
  - ہر طالب علم کو کوئی حرف دکھا کر اس کا نام اور آواز پوچھنا

ترتیب2: ملٹی گریڈ ٹیچنگ(Multi-Grade Teaching)

- سبق کا عنوان:"گنتی 1 سے 50 تک"
- تعلیمی مقصد: مختلف سطح کے طلبہ 1 سے 50 تک گنتی پڑھ اور لکھ سکیں۔
- جماعت:7-12 سال کے بچے مختلف سطحوں پر
- دورانیہ:60منٹ
- مواد: نمبر کارڈز، بورڈ، رنگین مارکر
- تدریسی حکمت عملی:
  - پہلی سطح:1-10 گنتی سکھانا
  - دوسری سطح:11-30 گنتی سکھانا
  - تیسری سطح:31-50 گنتی سکھانا
  - تمام سطحوں کے طلبہ کے ساتھ مشترکہ گنتی کھیل

- تشخیص: ہر گروپ سے الگ الگ زبانی اور تحریری ٹیسٹ

ترتیب 3: متبادل تعلیمی راستے (Alternative Learning Paths)

- سبق کا عنوان: "روزمرہ زندگی کے لیے صحت مند عادات"
- تعلیمی مقصد: طلبہ صحت مند رویوں کو پہچانیں اور ان پر عمل کرنے کے لیے منصوبہ بنائیں۔
- جماعت: نوجوان اور بالغ جنہیں رسمی تعلیم تک رسائی نہیں
- دورانیہ: 50 منٹ
- مواد: تصویری چارٹ، کہانی کارڈز، پوسٹر
- تدریسی حکمت عملی:
  - صحت سے متعلق کہانی سنانا
  - گروپ میں عادات کی فہرست بنوانا
  - عملی مظاہرہ (مثلاً ہاتھ دھونے کا طریقہ)
  - رول پلے سرگرمی
- تشخیص:
  - گروپ پریزنٹیشن: "ہم اپنی زندگی میں کیا بدلیں گے"

طلباء کی ذمہ داریاں

1. ورکشاپ میں فعال شمولیت

- آن لائن یا بالمشافہ ورکشاپ میں بروقت اور مکمل حاضری یقینی بنانا۔
- تربیت کے دوران سوالات کرنا اور عملی سرگرمیوں میں حصہ لینا۔
- ورکشاپ کے دوران دی گئی ہدایات اور رہنمائی کو نوٹ کرنا۔

2. فیلڈ آبزرویشن (مشاہدہ)

- مقررہ اسکول یا کمیونٹی لٹریسی سینٹر کا دورہ بروقت کرنا۔
- فراہم کردہ آبزرویشن فارمیٹ کے مطابق مشاہدات نوٹ کرنا۔
- مشاہدے کے بعد اپنی عکاسی (Reflection) لکھنا، جس میں مثبت پہلو، بہتری کے مواقع اور ذاتی سیکھ شامل ہو۔
- 15 فیلڈ نوٹ کو تحریر کرنا مخصوص جگہ اور مقررہ وقت پر بذریعہ ڈاک یا آن لائن جمع کروانا۔

3. لیسن پلان کی تیاری

- دیے گئے فارمیٹ / ترتیب کے مطابق **تعلیم بالغاں، ملٹی گریڈ ٹیچنگ، اور متبادل تعلیمی راستوں** کے لیے الگ الگ لیسن پلان تیار کرنا۔
- دی گئی ہدایات کے مطابق 15 لیسن پلان تیار کرنا اور مخصوص جگہ اور مقررہ وقت پر بذریعہ ڈاک یا آن لائن جمع کروانا۔
- نصاب اور مقامی تعلیمی ضروریات کے مطابق مواد کا انتخاب کرنا۔
- لیسن پلان میں تدریسی مقاصد، مواد، تدریسی حکمت عملیاں، اور طلباء کی شمولیت کے طریقے واضح طور پر درج کرنا۔

4. ماڈل لیسن پلان پیش کرنا

- دو ماڈل لیسن پلان تیار کر کے مقررہ وقت اور جگہ پر ذاتی طور پر یا آن لائن جمع کروانا۔
- ماڈل لیسن پلان پیش کرتے وقت تدریسی مہارت، مواصلاتی صلاحیت اور طلباء کی دلچسپی بڑھانے کے طریقے استعمال کرنا۔

5. وقت کی پابندی

- تمام اسائنمنٹس، لیسن پلان اور فیلڈ آبزرویشن رپورٹس مقررہ تاریخ تک جمع کرانا۔
- آن لائن سرگرمیوں میں بروقت لاگ ان اور شرکت کو یقینی بنانا۔

6. اخلاقی ذمہ داریاں

- مشاہدے کے دوران مقامی کمیونٹی، طلباء اور اساتذہ کا احترام کرنا۔
- دی گئی معلومات کو رازداری سے رکھنا اور تعلیمی مقاصد کے لیے ہی استعمال کرنا۔
- کسی دوسرے کے کام کو اپنی تخلیق ظاہر کرنے سے گریز کرنا (Plagiarism) سے بچنا۔

7. رپورٹ کی تیاری

- پریکٹم کے تمام اجزاء(ورکشاپ، مشاہدہ، لیسن پلان، ماڈل لیسن پلان) کی مکمل رپورٹ تیار کرنا۔
- رپورٹ میں واضح فارمیٹ / ترتیب اور حوالہ جات کا خیال رکھنا۔

ٹیچر / ٹیوٹر کے لیے رہنما اصول

1. پریکٹیکم کے مقاصد کی وضاحت کرنا

- ہر سیشن کے آغاز میں سیکھنے والوں کو پریکٹیکم کے مقاصد واضح کریں تاکہ انہیں معلوم ہو کہ ورکشاپ، فیلڈ آبزرویشن، لیسن پلان، اور ماڈل لیسن پلان سے وہ کون سی عملی مہارتیں حاصل کریں گے۔
- یہ بھی بتائیں کہ یہ سرگرمیاں بطور کمیونٹی ٹیچر پیشہ ورانہ کردار کو کیسے مضبوط کریں گی۔

2. ورکشاپ کی رہنمائی

- آن لائن یا بالمشافہ ورکشاپ کے دوران سیکھنے والوں کو سرگرمیوں میں فعال طور پر شامل کریں۔
- ورکشاپ میں Adult Literacy ، ملٹی گریڈ ٹیچنگ، اور Alternative Learning Paths کے تناظر میں مثالیں، کیس اسٹڈیز، اور عملی مشقیں شامل کریں۔
- سیکھنے والوں کو گروپ ڈسکشن، رول پلے، اور مائیکرو ٹیچنگ کے ذریعے فعال شرکت کا موقع دیں اور رہنمائی کریں۔

3. فیلڈ آبزرویشن کی تیاری

- فیلڈ وزٹ سے پہلے طلبہ کو آبزرویشن فارمیٹ فراہم کریں اور وضاحت کریں کہ انہیں کن نکات پر توجہ دینی ہے، مثلاً:

- تدریسی طریقے
- کلاس روم مینجمنٹ
- طلبہ کی شرکت
- تدریسی مواد کا استعمال

- وزٹ کے بعد Reflection لکھنے کی اہمیت سمجھائیں تاکہ وہ سیکھنے کے تجربے کو بہتر طور پر بیان کر سکیں۔

4. لیسن پلان کی تیاری میں رہنمائی

- طلبہ کو لیسن پلان کے لازمی اجزاء سمجھائیں جیسے:
  1. تعلیمی مقاصد
  2. تدریسی مواد
  3. طریقہ تدریس
  4. سرگرمیاں
  5. تشخیص کے طریقے
- ہر طالب علم کو Adult Literacy ، ملٹی گریڈ، اور Alternative Learning Paths میں سے کم از کم ایک ایک لیسن پلان تیار کرنے کی ہدایت دیں۔

5. ماڈل لیسن پلان کی رہنمائی

- طلبہ کو یہ سکھائیں کہ ماڈل لیسن پلان ایک معیاری نمونہ ہے جس پر دوسرے اساتذہ بھی عمل کر سکتے ہیں۔
- انہیں عملی تدریس کے دوران اس ماڈل کو اپنانے اور حسب ضرورت حالات کے مطابق ڈھالنے کی تربیت دیں۔

6. طلبہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی

- سیکھنے والوں کی پیش رفت کا مسلسل جائزہ لیں اور بروقت فیڈبیک دیں۔

- مثبت انداز میں اصلاحی مشورے دیں تاکہ وہ اپنی تدریسی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں۔
- عملی مشق کے دوران غلطیوں کو سیکھنے کے مواقع کے طور پر استعمال کریں۔

7. تشخیص اور رپورٹنگ

- ہر جزو (ورکشاپ، فیلڈ آبزرویشن، لیسن پلان، ماڈل لیسن پلان) کی الگ الگ تشخیص کریں۔
- تشخیصی معیار شفاف اور پہلے سے واضح کریں۔
- رپورٹ میں طلبہ کی مضبوطیوں اور بہتری کے پہلوؤں کو واضح طور پر بیان کریں۔

8. پیشہ ورانہ رویہ اپنانا

- سیکھنے والوں کے ساتھ احترام اور حوصلہ افزائی کا رویہ رکھیں۔
- وقت کی پابندی اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کو ترجیح دیں تاکہ طلبہ کے لیے ایک عملی نمونہ بن سکیں۔